✦ مندرجہ ذیل جدول میں ۱ سے ۱۰ عددوں کے چوکونوں میں لال رنگ، ۱۱ سے ۲۰ عددوں کے چوکونوں میں ہرا رنگ ....
اسی طرح مختلف رنگوں کا استعمال کر کے تمام چوکونوں میں رنگ بھرو۔

۹۹	۱۹	۷۸	۴۵	۵۹	۸۰	۶۷	۹۸	۴۶	۴۷
۱۸	۸۲	۷۹	۸	۴۰	۳۹	۹۷	۵	۶۸	۲۶
۵۱	۴	۵۸	۸۸	۱۳	۷۵	۱۷	۹۵	۵۲	۱۶
۸۳	۸۱	۷۱	۳۴	۸۷	۱	۹۶	۳۸	۲۵	۲۷
۳۲	۷۷	۲	۷۶	۱۲	۶۳	۵۳	۶۰	۹	۳۷
۶۵	۱۰	۱۰۰	۱۴	۶۴	۲۴	۱۱	۹۴	۹۳	۳۶
۳۱	۷۲	۴۱	۵۵	۲۹	۵۴	۲۲	۳۵	۳	۴۸
۸۴	۳۰	۱۵	۶	۸۶	۲۳	۶۲	۶۱	۷۰	۶۹
۵۷	۶۶	۵۶	۷۳	۳۳	۸۹	۷	۴۲	۹۲	۴۹
۴۴	۸۵	۲۸	۷۴	۲۰	۵۰	۹۰	۹۱	۲۱	۴۳

۲۶ سے ۹۹ اعداد کا لفظوں میں لکھنا

۲۶ چھبّیس ۲۷ ستائیس ۲۸ اٹھائیس ۲۹ اُنتیس ۳۰ تیس
۳۱ اکتّیس ۳۲ بتّیس ۳۳ تینتیس ۳۴ چونتیس ۳۵ پینتیس
۳۶ چھتّیس ۳۷ سینتیس ۳۸ اَڑتیس ۳۹ اُنتالیس ۴۰ چالیس
۴۱ اکتالیس ۴۲ بیالیس ۴۳ تینتالیس ۴۴ چوالیس ۴۵ پینتالیس
۴۶ چھیالیس ۴۷ سینتالیس ۴۸ اَڑتالیس ۴۹ اُنچاس ۵۰ پچاس
۵۱ اِکیاون ۵۲ باون ۵۳ ترپن ۵۴ چوپن ۵۵ پچپن
۵۶ چھپّن ۵۷ ستّاون ۵۸ اٹھّاون ۵۹ اُنسٹھ ۶۰ ساٹھ
۶۱ اِکسٹھ ۶۲ باسٹھ ۶۳ ترسٹھ ۶۴ چوسٹھ ۶۵ پینسٹھ
۶۶ چھیاسٹھ ۶۷ سڑسٹھ ۶۸ اَڑسٹھ ۶۹ اُنہتّر ۷۰ ستّر
۷۱ اکہتّر ۷۲ بہتّر ۷۳ تہتّر ۷۴ چوہتّر ۷۵ پچھتّر
۷۶ چھہتّر ۷۷ ستتہتّر ۷۸ اٹھہتّر ۷۹ اُناسی ۸۰ اسّی
۸۱ اکیاسی ۸۲ بیاسی ۸۳ تراسی ۸۴ چوراسی ۸۵ پچاسی
۸۶ چھیاسی ۸۷ ستاسی ۸۸ اٹھاسی ۸۹ نواسی ۹۰ نوّے
۹۱ اکیانوے ۹۲ بیانوے ۹۳ ترانوے ۹۴ چورانوے ۹۵ پچانوے
۹۶ چھیانوے ۹۷ ستانوے ۹۸ اٹھانوے ۹۹ ننانوے

اساتذہ کے لیے: فرشیوں پر عدد لکھ کر یا عددی کارڈ رکھ کر ان کے گرد طلبہ کو کھڑا کیا جائے اور ترتیب وار اعداد تلاش کرنے کا کھیل کھلایا جائے۔

سیکڑے کا تعارف

ٹونی : یہ سو گولیاں ہیں۔

سلمٰی : میں نے ان چوڑیوں کو گِنا۔ یہ ۱۰ دہائی ہیں۔

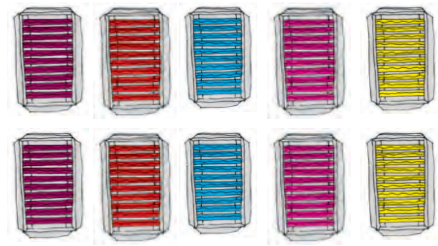

نندو : میں نے ایک سیکڑہ رن بنائے۔

سونو : میں ایک صدی یعنی ۱۰۰ سنترے لائی۔

آپا جان : تم سب کا کہنا صحیح ہے۔ ایک ہی عدد کو ہر ایک نے مختلف طریقے سے بیان کیا ہے۔ سیکڑہ یعنی ایک سو اکائی یا صرف سو، دس دہائی یعنی سو اور صدی یعنی بھی سو ہوتے ہیں۔

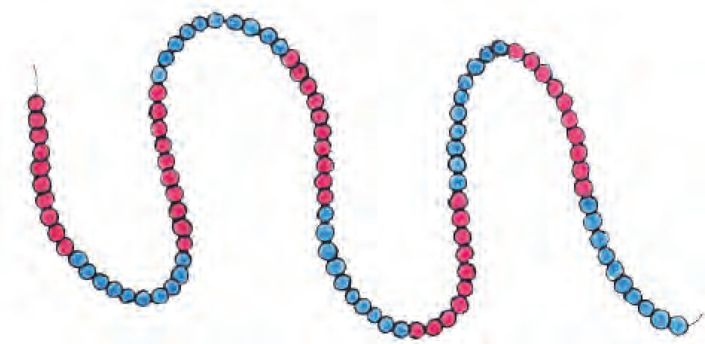

رؤحی نے اس مالا میں سے ۱۰۰ موتی بٹوے میں رکھے۔

یہ ہوا سیکڑہ کا بٹوا۔

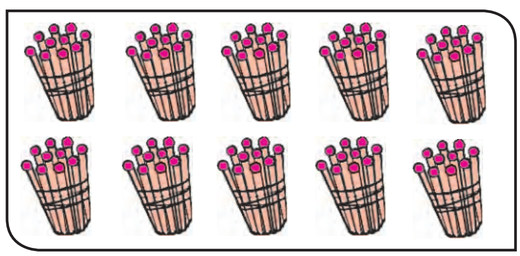

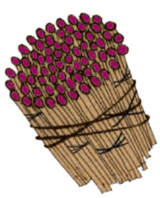

☐ دہائی تیلیاں

یعنی ۱ سیکڑہ تیلیاں

۲۰ روپے کے ۵ نوٹ

یعنی ☐ روپے

یعنی ۱ سیکڑہ روپے

مکمل سیکڑہ

۹ موتی اور ۱ موتی مل کر ۱۰ موتی

۱۰ چیزوں کا گروپ یعنی ۱ دہائی

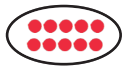

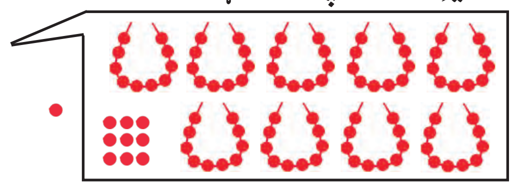

اکائی	دہائی	
۹	۹	
۱		+
۰	۰	۱

۹۹ سب سے بڑا دو ہندسی عدد ہے۔ اس میں ۱ ملانے پر تین ہندسی عدد ۱۰۰ بنتا ہے۔

تین ہندسی عدد ۱۰۰ میں دہائی کے بائیں طرف نیا مقام سیکڑے کا ہے۔

	ا	د	س
۱۰۰ یعنی	۰	۰	۱

۱۰۰ تین ہندسی عدد ہے۔

دوسو

تین سو

چارسو

پانچ سو

نوسو

۱۰ دہائی یعنی ۱ سیکڑہ
یعنی ایک سو (۱۰۰)

۲۰ دہائی یعنی ۲ سیکڑہ
یعنی دوسو (۲۰۰)
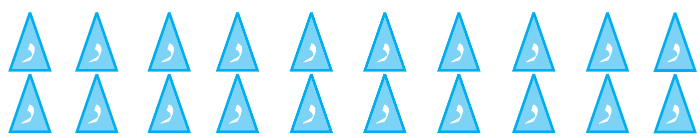

۴۰ دہائی یعنی ۴ سیکڑہ
یعنی چارسو (۴۰۰)
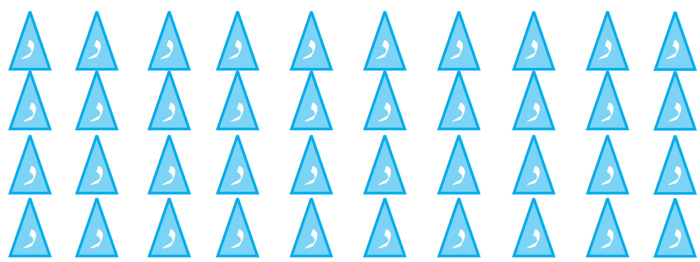

۵۰ دہائی یعنی ۵ سیکڑہ
یعنی پانچ سو (۵۰۰)
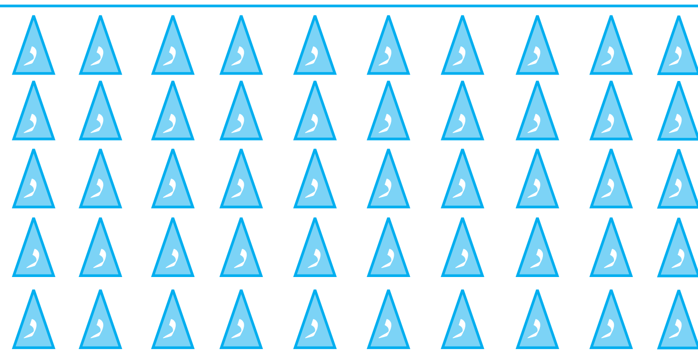

تین ہندسی عدد : تعارف

✦ خالی چوکونوں میں عددوں کو لفظوں میں لکھو۔

کھریا	اکائی	دہائی	سیکڑہ	عدد	
				ہندسوں میں لکھائی	لفظوں میں لکھائی
	۱	۰	۱	۱۰۱	ایک سو ایک
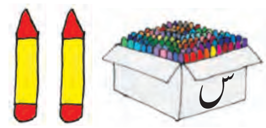	۲	۰	۱	۱۰۲	ایک سو دو
	۳	۰	۱	۱۰۳	
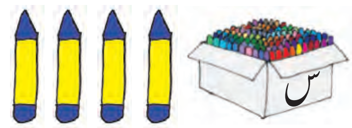	۴	۰	۱	۱۰۴	
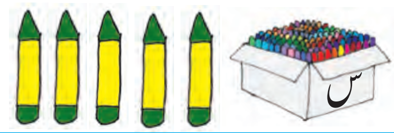	۵	۰	۱	۱۰۵	
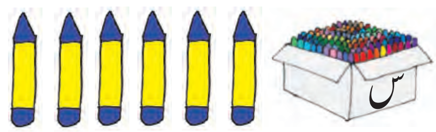	۶	۰	۱	۱۰۶	
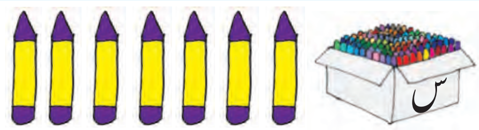	۷	۰	۱	۱۰۷	
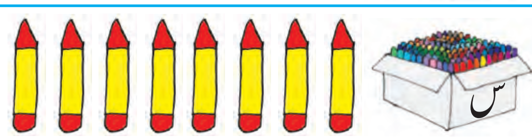	۸	۰	۱	۱۰۸	
	۹	۰	۱	۱۰۹	
	۰	۱	۱	۱۱۰	

✍ اساتذہ کے لیے: ۱۰۰ کھریا کا ڈبا، ۱۰ کھریا کا پیکٹ اور کھلے کھریا کا استعمال کرکے عدد لکھنے کے لیے کہا جائے۔

تین ہندسی عدد : تعارف

✦ جدول میں دِکھائے ہوئے طریقے سے موتی گن تارا میں مناسب تعداد میں موتی ڈالو۔ عدد کو ہندسوں میں اور لفظوں میں لکھو۔

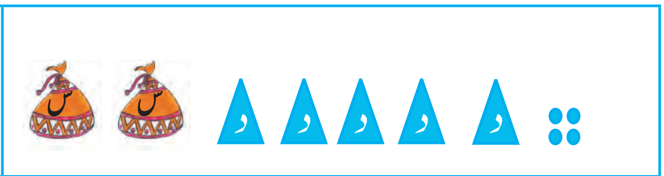	س د ا	۲۵۴	دوسو چوپن
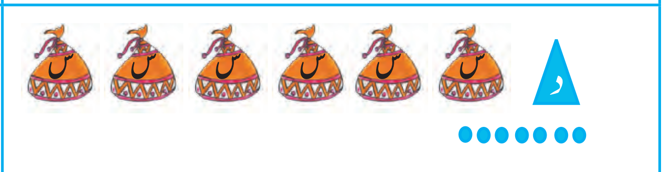	س د ا	۶۱۷	چھے سو سترہ
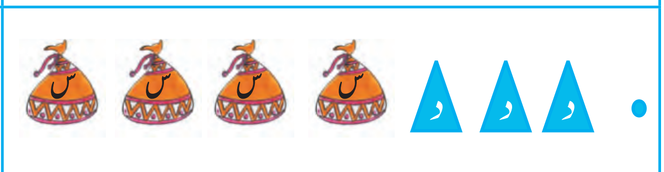	س د ا		
	س د ا		
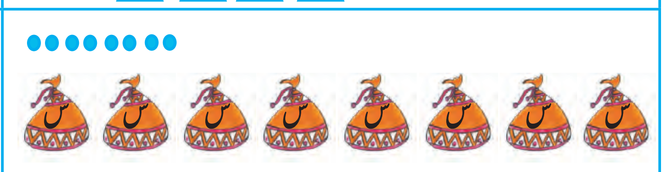	س د ا		
	س د ا		
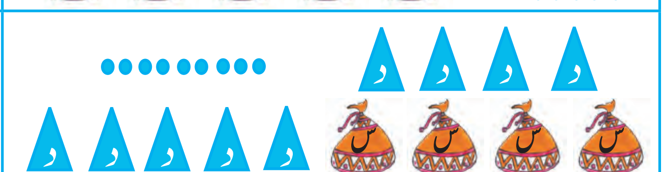	س د ا		
	س د ا		

✍ اساتذہ کے لیے: ۱۰۰، ۱۰۰ موتیوں والے بٹوے، ۱۰، ۱۰ موتی کی مالائیں اور کچھ کھلے موتی لے کر طلبہ سے تین ہندسی عدد بنوائے جائیں۔ بٹوؤں، مالاؤں اور کھلے موتیوں کے مقام بدل جائے تب بھی علامتوں کے مطابق مناسب طریقے سے عدد لکھنے کی خوب مشق کروائی جائے۔

تین ہندسی عدد : لکھنا اور پڑھنا

✦ چوکونوں میں مناسب عدد لکھو اور عدد پڑھو۔

۹۸۱	۸۷۱	۷۶۱	۶۵۱	۵۴۱	۴۳۱	۳۲۱	۲۱۱	۱۰۱
۹۸۲	۸۷۲	۷۶۲	۶۵۲		۴۳۲		۲۱۲	۱۰۲
				۵۴۳		۳۲۳	۲۱۳	۱۰۳
	۸۷۴	۷۶۴		۵۴۴	۴۳۴		۲۱۴	۱۰۴
۹۸۵	۸۷۵		۶۵۵		۴۳۵	۳۲۵		۱۰۵
		۷۶۶					۲۱۶	
	۸۷۷		۶۵۷	۵۴۷	۴۳۷	۳۲۷	۲۱۷	۱۰۷
۹۸۸		۷۶۸			۴۳۸	۳۲۸		
			۶۵۹				۲۱۹	۱۰۹
۹۹۰	۸۸۰	۷۷۰		۵۵۰	۴۴۰	۳۳۰	۲۲۰	۱۱۰

✦ ہندسوں کے دیے ہوئے گروہ میں سے ہر ہندسہ صرف ایک مرتبہ استعمال کرکے تین ہندسی عدد بناؤ۔

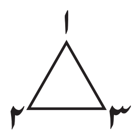

۱۲۳، ۱۳۲، ۲۱۳، ۲۳۱، ۳۱۲، ۳۲۱

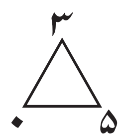

۳۰۵، ۳۵۰، ۵۳۰، ۵۰۳

یاد رکھو کہ ۰۳۵ ، ۰۵۳ تین ہندسی عدد نہیں ہیں کیونکہ ان عددوں کو صرف دو ہندسے استعمال کرکے ۳۵ اور ۵۳ لکھتے ہیں۔

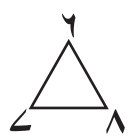

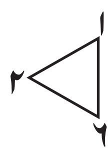

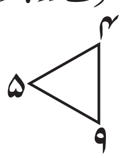

کوئی بھی تین ہندسی عدد لو۔ اس میں سیکڑے کے مقام کا ہندسہ بدل کر نیا عدد بناؤ۔ اسی طرح دہائی اور اکائی کا ہندسہ بدل کر نئے عدد بناؤ۔

✍ اساتذہ کے لیے: تھاپ کا مطلب سیکڑہ، تالی کا مطلب دہائی اور چٹکی کا مطلب اکائی سمجھا کر عدد بنوائے جائیں۔

پیچھے کا عدد، آگے کا عدد

✦ مندرجہ ذیل عددی پٹّیوں کے عدد پڑھو۔

۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰

۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶

۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰

✦ اوپر کی عددی پٹّیوں کی مدد سے نیچے دیے ہوئے عددوں کے ترتیب میں آگے کا عدد لکھو۔

✤ ۱۰۵، ☐ ✤ ۲۲۰، ☐ ✤ ۴۰۹، ☐ ✤ ۲۱۹، ☐

✦ اوپر کی عددی پٹّیوں کی مدد سے نیچے کے عددوں کا ترتیب میں پیچھے کا عدد لکھو۔

✤ ☐ ، ۴۰۰ ✤ ☐ ، ۱۰۷ ✤ ☐ ، ۲۱۸ ✤ ☐ ، ۱۱۰

✦ اوپر کی عددی پٹّیوں کی مدد سے نیچے کے عددوں کا ترتیب میں پیچھے کا اور ترتیب میں آگے کا عدد لکھو۔

✤ ☐ ، ۲۱۷ ، ☐ ✤ ☐ ، ۱۰۰ ، ☐ ✤ ☐ ، ۴۰۹ ، ☐

✦ دیے ہوئے عدد کے ترتیب میں آگے کا عدد اس عدد سے کس قدر بڑا ہوتا ہے؟ ☐

✦ دیے ہوئے عدد کے ترتیب میں پیچھے کا عدد اس عدد سے کس قدر چھوٹا ہوتا ہے؟ ☐

✦ ۴۳۵ میں ۱ ملانے پر حاصل ہونے والا عدد کون سا ہے؟ ☐

✦ ۴۳۵ میں سے ۱ کم کرنے پر حاصل ہونے والا عدد کون سا ہے؟ ☐

✦ ترتیب میں آگے کا اور ترتیب میں پیچھے کا عدد لکھو۔

✤ ۱۱۸ ، ۱۱۹ ، ۱۲۰ ✤ ☐ ، ۲۰۰ ، ☐ ✤ ☐ ، ۳۹۱ ، ☐

✤ ☐ ، ۵۹۹ ، ☐ ✤ ☐ ، ۸۰۰ ، ☐ ✤ ☐ ، ۷۰۷ ، ☐

✦ دیے ہوئے عدد کے آگے کے کوئی تین عدد لکھو۔

✤ ۵۵۵ ، ۶۰۰ ، ۶۵۰ ، ۹۷۷ ✤ ۳۹۹ ، ☐ ، ☐ ، ☐

✦ دیے ہوئے عدد کے پیچھے کے کوئی تین عدد لکھو۔

✤ ۹۹ ، ۳۱۲ ، ۴۰۷ ، ۵۰۰ ✤ ☐ ، ☐ ، ☐ ، ۶۰۱

✍ اساتذہ کے لیے: ۱۰۰ ، ۱۹۹ ، ۳۰۰ ، ۴۹۹ ، ۲۰۱ ، ۵۹۰ جیسے عددوں کے پیچھے کے اور آگے کے عدد بولنے کی مشق کروائی جائے۔

چھوٹے، بڑے کے لیے علامتوں کا استعمال < ، >

✦ عددوں کا چھوٹا، بڑا پن طے کرو۔

عدد	۸ ، ۲	۷۷ ، ۵۹	۳۹ ، ۹	۱۴ ، ۳۵	۶۷ ، ۳۲
چھوٹا عدد					
بڑا عدد					

■ علامتوں کا استعمال

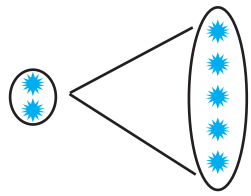

۲ < ۵ کا پڑھنا : ۲ چھوٹا ہے ۵ سے۔

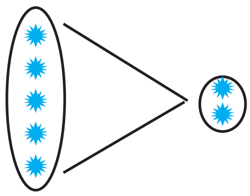

۵ > ۲ کا پڑھنا : ۵ بڑا ہے ۲ سے۔

۲۷ 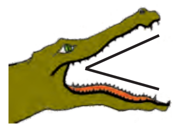 ۴۰

۲۷ < ۴۰ کا پڑھنا : ۲۷ چھوٹا ہے ۴۰ سے۔

۹۱ 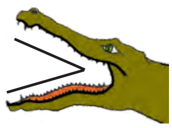 ۴۹

۹۱ > ۴۹ کا پڑھنا : ۹۱ بڑا ہے ۴۹ سے۔

✦ نیچے کے چوکونوں میں < ، > میں سے مناسب علامت لکھو۔

۱۰ [>] ۹	۹ [ ] ۱۰	۵ [ ] ۳	۳ [ ] ۵
۵۰ [ ] ۴۹	۴۹ [ ] ۵۰	۲۳ [ ] ۲۵	۷۳ [ ] ۷۵
۵۰۰ [ ] ۴۹۹	۴۹۹ [ ] ۵۰۰	۵۰۰ [ ] ۳۰۰	۶۰۰ [ ] ۴۰۰

اکرم : دیے ہوئے دونوں عدد دو ہندسی ہوں تو ان کا چھوٹا، بڑا پن ہمیں طے کرنا آتا ہے لیکن اگر ایک عدد دو ہندسی اور ایک عدد تین ہندسی ہو تب؟

آپا : پہلے دو ہندسی عددوں میں سب سے بڑا عدد بتاؤ تو!

اکرم : آسان ہے۔ سب دو ہندسی عددوں میں ۹۹ سب سے بڑا عدد ہے۔ ۹۹ سے بڑا ترتیب میں عدد ۱۰۰ ، لیکن وہ تین ہندسی عدد ہے۔

آپا : تب تمھاری سمجھ میں آ گیا نا کہ دو ہندسی عدد ۹۹ یا اس سے چھوٹے عدد ہوتے ہیں، اس لیے ۱۰۰ سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ تین ہندسی عدد ۱۰۰ یا اس سے بڑے ہوتے ہیں۔

اکرم : اس وجہ سے سمجھ میں آتا ہے کہ تین ہندسی عدد دو ہندسی عدد سے بڑے ہوتے ہی ہیں۔

سلمٰی : اسی طرح غور کریں تو دو ہندسی عدد ایک ہندسی عدد سے بڑے ہوتے ہیں نا؟

آپا : صحیح ہے!

چھوٹا بڑا پن (جاری)

راشد : دو عدد تین ہندسی ہوں تو ان کا چھوٹا بڑا پن کس طرح پہچانیں گے؟

آپا : ایک آسان مثال لیتے ہیں۔ ۵۰۰ اور ۳۰۰ کو دیکھو۔ ان میں سے کون سا عدد بڑا ہے؟

سلمٰی : ۵ سیکڑہ ۳ سیکڑے سے بڑا ہے، اس لیے ۳۰۰ > ۵۰۰

آپا : اب ۳۲۵ اور ۶۲۵ کے عدد دیکھو۔ یہاں دونوں عددوں میں دہائی کے ہندسے مساوی ہیں اور اکائی کے ہندسے بھی مساوی ہیں لیکن ۶ سیکڑہ، ۳ سیکڑے سے بڑا ہے، اس لیے ۳۲۵ > ۶۲۵

اکرم : دو عددوں میں سیکڑہ، دہائی اور اکائی سب مختلف ہوں تو کیا کرنا ہوگا؟

راشد : ۴۹۵ اور ۸۱۲ کے عدد دیکھو۔

آپا : ۴۹۵ میں سیکڑے کے خانہ میں ہندسہ ۴ ہے۔ وہ ۸۱۲ کے سیکڑے کے ہندسے سے چھوٹا ہے۔ یہ اہم ہے۔ ہم پہلے ۴۹۵ کے بعد ترتیب میں آنے والا مکمل سیکڑہ عدد دیکھیں گے۔

اکرم : وہ ۵۰۰ ہے اور ۵۰۰ > ۴۹۵

آپا : ۸۱۲ میں سیکڑہ ۸ ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ ۸۰۰ > ۵۰۰ اور ۸۱۲ > ۸۰۰ سے اس لیے ۸۱۲ > ۴۹۵ ۔ یہ سمجھ میں آیا نا؟

اکرم : جی ہاں، اس طرح غور کریں تو وہ مشکل نہیں ہے۔

راشد : اس کا مطلب یہ ہوا کہ تین ہندسی دو عدد دیے جائیں تو جس کا سیکڑے کا مقام کا ہندسہ بڑا وہ زیادہ بڑا۔

✦ چھوٹا - بڑا عدد طے کرو۔

۵۸۹ ☐ ۷۲۱ ۷۲۳ ☐ ۴۲۳ ۴۹۷ ☐ ۶۰۰

سلمٰی : لیکن دونوں عددوں کے سیکڑے کے خانے کے ہندسے یکساں ہوں تو کیا کرنا چاہیے؟ ۱۸۷ اور ۲۰۷ کے عدد دیکھو۔

آپا : یہ بھی آسان ہے۔ سیکڑے مساوی ہوں تو دہائی اور اکائی سے بننے والے عددوں کو دیکھو۔

رؤحی : ۲۰۷ اور ۱۸۷ میں ۲۰ اور ۱۸ کا موازنہ کرنا ہے نا؟ ۱۸ > ۲۰ اس لیے ۱۸۷ > ۲۰۷

آپا : صحیح ہے۔ دو عددوں میں سیکڑے کے مقام کے ہندسے مساوی ہوں تو جس کے دہائی کے مقام کا ہندسہ بڑا ہوگا وہ عدد بڑا ہے۔ سیکڑے اور دہائی کے مقام کے ہندسے مساوی ہوں تو اکائی کے مقام کے ہندسے دیکھ کر طے کرو کہ کون سا عدد بڑا ہے۔

✦ دیے ہوئے عددوں کی جوڑیوں کے درمیان > ، < میں سے مناسب علامت لگاؤ۔

۲۶۷ ☐ ۴۲۷، ۵۰۱ ☐ ۱۵۰، ۷۹ ☐ ۸۱۳، ۶۲۴ ☐ ۳۰۰

چڑھتی اُترتی ترتیب

اکرم، رؤی، سلمیٰ اور راشد کو ریاضی کے مضمون میں حسبِ ذیل نمبر ملے۔

اکرم ۷۰ ، سلمیٰ ۸۷ ، رؤی ۷۹ ، راشد ۸۵۔ ان سب کے نمبر چڑھتی ترتیب میں اور اُترتی ترتیب میں لکھو۔

۸۷ ، ۸۵ ، ۷۹ ، ۷۰ چڑھتی ترتیب → ، ۷۰ ، ۷۹ ، ۸۵ ، ۸۷ اُترتی ترتیب →

✦ درج ذیل عددوں کو چڑھتی اور اُترتی ترتیب میں لکھو۔

اُترتی ترتیب	چڑھتی ترتیب	عدد
→	→	۵۵ ، ۶۳ ، ۴۰ ، ۸۰
→	→	۶۹ ، ۹ ، ۵۹ ، ۷۰
→	→	۱۴ ، ۲۹ ، ۴۷ ، ۳۹

✦ عدد ۱۲۲ ، ۳۶۰ ، ۳۲۵ کو چڑھتی اور اُترتی ترتیب میں لگاؤ۔

سب سے چھوٹا عدد : ۱۲۲۔ سب سے بڑا عدد : ۳۶۰

چڑھتی ترتیب : ۳۶۰ , ۳۲۵ , ۱۲۲ →

اسے ۳۶۰ > ۳۲۵ > ۱۲۲ → بھی لکھتے ہیں۔

اُترتی ترتیب : ۱۲۲ , ۳۲۵ , ۳۶۰ →

اسے ۱۲۲ < ۳۲۵ < ۳۶۰ بھی لکھتے ہیں۔

✦ عدد ۸۰۱ ، ۶۱۷ ، ۸۴۷ ، ۷۹۹ کو چڑھتی اور اُترتی ترتیب میں لگاؤ۔

سب سے چھوٹا عدد : ۶۱۷۔

اب بچے : ۸۰۱ ، ۸۴۷ ، ۷۹۹

اس میں سب سے چھوٹا عدد : ۷۹۹

اب بچے : ۸۰۱ ، ۸۴۷

ان میں چھوٹا عدد ۸۰۱ اور اس کے بعد کا عدد ۸۴۷

۸۴۷ , ۸۰۱ , ۷۹۹ , ۶۱۷ : چڑھتی ترتیب →

۶۱۷ , ۷۹۹ , ۸۰۱ , ۸۴۷ : اُترتی ترتیب →

✦ عددوں کی چڑھتی ترتیب اور اُترتی ترتیب۔

اُترتی ترتیب	چڑھتی ترتیب	عدد
۲۱۱ , ۲۱۵ , ۲۱۷ →	۲۱۷ , ۲۱۵ , ۲۱۱ →	۲۱۷ ، ۲۱۱ ، ۲۱۵
۱۰۰ , ۴۰۰ , ۵۰۰ , ۶۰۰ →	۶۰۰ , ۵۰۰ , ۴۰۰ , ۱۰۰ →	۵۰۰ ، ۴۰۰ ، ۱۰۰ ، ۶۰۰
۴۱۹ , ۵۱۹ , ۶۱۹ →	۶۱۹ , ۵۱۹ , ۴۱۹ →	۵۱۹ ، ۴۱۹ ، ۶۱۹
۸ , ۸۱ , ۷۵۷ , ۷۸۵ →	۷۸۵ , ۷۵۷ , ۸۱ , ۸ →	۷۸۵ , ۷۵۷ , ۸ , ۸۱ →
۱۵ , ۸۱ , ۱۰۰ , ۱۶۷ →	۱۶۷ , ۱۰۰ , ۸۱ , ۱۵ →	۱۵ ، ۱۰۰ ، ۸۱ ، ۱۶۷

✦ درج ذیل عدد چڑھتی اور اُترتی ترتیب میں لکھو۔

✤ ۱۱۷ ، ۶۹ ، ۵۰ ، ۸ ✤ ۲۱۷ ، ۲۷۱ ، ۲۷۰ ✤ ۳۶۵ ، ۷۳ ، ۱۲ ، ۱۱۶ ✤ ۹۱۲ ، ۲۷ ، ۳۵۶

✤ ۳۱۵ ، ۲۱۵ ، ۵۱۵ ✤ ۵۲۷ ، ۸ ، ۳۲۴ ، ۶۳ ✤ ۸۸۸ ، ۷۸۸ ، ۶۸۸ ✤ ۵۰۰ ، ۵۰۱ ، ۴۹۹

✤ ۸۸ ، ۷۸ ، ۷۵ ✤ ۱۰۵ ، ۱۰۷ ، ۱۰۱ ، ۱۰۲ ✤ ۹۹۹ ، ۹۹۰ ، ۹۰۹ ✤ ۲۸۵ ، ۴۰۷ ، ۵۸۹ ، ۳۶۰

✍ اساتذہ کے لیے: یاد رکھو کہ چڑھتی اور اُترتی ترتیب کو بائیں سے دائیں لکھتے ہیں۔

دیے ہوئے ہندسوں سے سب سے چھوٹا اور سب سے بڑا عدد

آپا : ۲ ، ۳ ، ۵ کے ہندسوں سے ہم تین ہندسی عدد بنائیں گے۔

رؤحی : کیا ایک ہندسہ ایک مرتبہ ہی لینا ہے؟

اکرم : ہاں ، ورنہ بہت سے عدد بن جائیں گے۔۲۲۲ ، ۲۳۲ ، ۲۳۳ ، ۳۲۳ ، ۳۳۳ ، ۳۳۵ ، ۲۵۳ ایسے کتنے ہی عدد بنیں گے۔

سلمٰی : ہر ہندسہ ایک مرتبہ ہی استعمال کریں تو صرف ۲۳۵ ، ۲۵۳ ، ۳۲۵ ، ۳۵۲ ، ۵۳۲ ، ۵۲۳ اتنے ہی عدد بنیں گے۔

آپا : اب ان عددوں کا موازنہ کر کے چھوٹے بڑے عدد طے کرو بھلا !

اکرم : ان عددوں میں سے ۵۳۲ اور ۵۲۳ میں سیکڑے کے مقام کے ہندسے سب سے بڑے ہیں۔ ان دو عددوں کا موازنہ کریں تو ۳۲ ، ۲۳ سے بڑا ہے۔ اس لیے ۵۲۳ < ۵۳۲ ۔ اس وجہ سے ۲ ، ۳ ، ۵ کے ہندسوں سے بننے والے عددوں میں سے ۵۳۲ سب سے بڑا عدد ہے۔

سلمٰی : یہاں بنے ہوئے عددوں میں سے سیکڑے میں ۲ والے عدد ۲۳۵ اور ۲۵۳ ہیں۔ ان میں ۳۵ < ۵۳ اس لیے ۲۵۳ > ۲۳۵

آپا : شاباش !

راشد : دیے ہوئے ہندسوں سے تمام عدد نہ بناتے ہوئے کیا ہم سیدھے سب سے بڑا اور سب سے چھوٹا عدد بنا سکتے ہیں؟

اکرم : ہاں ، سب سے بڑے عدد کے سیکڑے کے مقام کا ہندسہ سب سے بڑا ہوگا ہی۔ باقی دو ہندسوں سے عدد بناتے وقت ان میں سے بڑا ہندسہ بڑے عدد کے دہائی کے مقام پر آئے گا۔

رؤحی : اس کا مطلب یہ ہے کہ بڑے سے بڑا عدد بنانے میں دیے ہوئے ہندسوں کو اُترتی ترتیب میں لکھنا چاہیے۔ جیسے اپنی مثال میں سب سے بڑا عدد ۵۳۲ ہے۔

سلمٰی : کیا میں بتاؤں کہ دیے ہوئے تین ہندسوں سے چھوٹے سے چھوٹا عدد کیسے بناتے ہیں؟ سیکڑے کے مقام پر سب سے چھوٹا ہندسہ لکھیں۔ اکائی کے مقام پر سب سے بڑا اور باقی بچا ہوا ہندسہ دہائی کے مقام پر لکھیں۔ مختصر یہ کہ دیے ہوئے ہندسوں کو چڑھتی ترتیب میں لکھنے سے تین ہندسی سب سے چھوٹا عدد بنتا ہے، جیسے یہاں ۲۳۵ ہے۔

رؤحی : لیکن دیے ہوئے ہندسوں میں صفر ہو تب بھی کیا اسی طرح کرنا ہوگا؟

آپا : نہیں ، ایسا کریں تو وہ عدد تین ہندسی نہ ہو کر دو ہندسی رہ جائے گا۔ مثال کے طور پر ۵ ، ۰ ، ۲ کے ہندسے دیکھو۔ سیکڑے کے مقام پر صفر ہو تو عدد ۰۲۵ ، ۰۵۲ بنتے ہیں لیکن انھیں دو ہندسوں میں ۲۵ اور ۵۲ لکھا جاسکتا ہے۔ اس لیے وہ دو ہندسی ہیں۔

راشد : دیے ہوئے ہندسوں میں ۰ ہو تو غیر صفر (صفر کو چھوڑ کر دؤسرے) ہندسوں میں سے چھوٹے ہندسے کو سیکڑے کے مقام پر رکھنا ہوگا۔

سلمٰی : صفر کو دہائی کے مقام پر لکھ کر بچے ہوئے ہندسے کو اکائی کے مقام پر لکھنا چاہیے۔

آپا : ٹھیک ہے۔ جیسے ۵ ، ۰ ، ۲ کے ہندسوں سے بنا ہوا سب سے چھوٹا تین ہندسی عدد ۲۰۵ ہے۔

✦ دیے ہوئے ہندسوں سے سب سے بڑا اور سب سے چھوٹا تین ہندسی عدد لکھو۔

✤ ۶ ، ۴ ، ۹ ✤ ۴ ، ۰ ، ۷ ✤ ۳ ، ۹ ، ۵ ✤ ۹ ، ۵ ، ۸

عددوں کی توسیعی صورت

آپا : ۸۲۴ میں کتنے سیکڑے، کتنی دہائیاں ہیں اور کتنی اکائیاں ہیں؟

رؤحی : ۸۲۴ کا مطلب ہے ۸ سیکڑہ ۲ دہائی اور ۴ اکائی ۔

اکرم : ۸۲۴ = ۸۰۰ + ۲۰ + ۴ →

راشد : لیکن اس طریقے سے ۲۰۳ کو کس طرح لکھیں گے؟

سلمٰی : ۲۰۳ = ۲۰۰ + ۳ →

آپا : یہ درست ہے لیکن توسیعی صورت ۳ + ۰ + ۲۰۰ = ۲۰۳ زیادہ صحیح ہے۔ کیوں کہ اس میں فوراً سمجھ میں آتا ہے کہ سیکڑے کے مقام، دہائی کے مقام اور اکائی کے مقام کے ہندسے کون سے ہیں۔ اسی طرح ۸۰ کی توسیعی صورت ۰ + ۸۰ ہوگی۔ ایک ہندسی عدد ۹ لیں تو اس کی توسیعی صورت ۹ ہی ہے۔

✦ درج ذیل عددوں کی توسیعی صورت لکھو۔

✤ ۹۹۸ ✤ ۳۴ ✤ ۲۸۷ ✤ ۵۳۴ ✤ ۷۶ ✤ ۳۰۱ ✤ ۹۰ ✤ ۴۵ ✤ ۱۳

آپا : توسیعی صورت دی گئی ہو تو کیا اس کی بنا پر عدد لکھا جاسکتا ہے؟ توسیعی صورت : ۷ + ۳۰ + ۵۰۰ کو دیکھو۔

سلمٰی : میں کوشش کرتی ہوں۔ ۵۰۰ + ۳۰ + ۷ = ۵۳۷

آپا : شاباش!

✦ توسیعی صورت دیکھ کر عدد لکھو۔

✤ ۷۰۰ + ۰ + ۵ ✤ ۴۰۰ + ۶۰ + ۷ ✤ ۸۰۰ + ۰ + ۰

✤ ۳۰ + ۹ ✤ ۲۰۰ + ۱۰ + ۱ ✤ ۱۰۰ + ۵۰ + ۰

✤ ۴۰ + ۴ ✤ ۳۰۰ + ۰ + ۶

مقامی قیمت

آپا : توسیعی صورت ۷ + ۴۰ + ۴۰۰ کس عدد کی ہے؟

راشد : آسان ہے ، ۴۴۷

سلمٰی : مزیدار بات ہے۔ ایک مرتبہ ۴۰۰ کے لیے ۴ کا ہندسہ استعمال ہوا اور پھر ۴۰ کے لیے بھی ۴ کا ہندسہ استعمال ہوا ہے۔

آپا : یاد رکھو کہ ہندسے کی جگہ یا مقام اس کی قیمت مقرر کرتا ہے۔ سیکڑے کے مقام کے ۴ کی قیمت ۴۰۰ ہے جب کہ دہائی کے مقام کے ۴ کی قیمت ۴۰ ہے۔ اکائی کے مقام کے ۷ کی قیمت صرف ۷ ہی ہے۔ ہندسے کی اس کے مقام کے مطابق جو قیمت ہوتی ہے اس کو اس ہندسے کی مقامی قیمت کہتے ہیں۔

آپا : ۵۷۶ میں ۵ کی مقامی قیمت ۵۰۰ اور ۷ کی مقامی قیمت ۷۰ جب کہ ۶ کی مقامی قیمت ۶ ہے۔ یہ سمجھ گئے نا؟ اب یہ چند مثالیں دیکھو۔

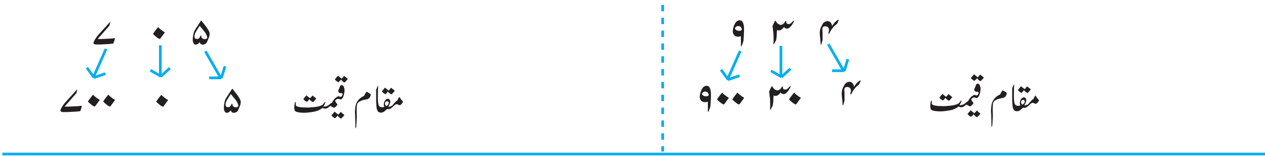

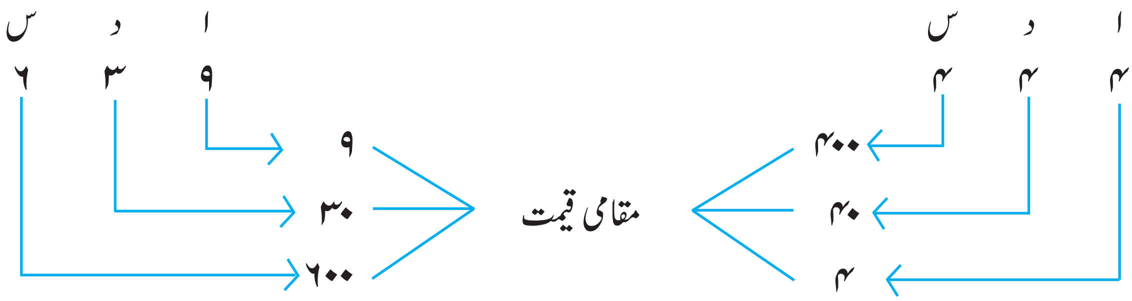

✦ درج ذیل عددوں میں خط کشیدہ ہندسے کی مقامی قیمت لکھو۔

۹۱۹ ، ۱۳۵ ، ۲۰ ، ۳۰۵ ، ۴۸۰ ، ۳۲

عدد اور اس کی توسیعی صورت : عملی تجربہ

آپا : تین ہندسی عدد اور اس کی توسیعی صورت کو عملی طور پر دِکھایا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے مقابل میں دیے ہوئے طریقے سے ایک کاغذی پٹّی لے کر اس کے سات حصّے کرو۔ کوئی تین ہندسی عدد سوچو، جیسے ۴۳۵ ، اس عدد کی توسیعی صورت دِکھائے ہوئے طریقے سے اس کاغذی پٹّی پر لکھو۔

۴	۰۰	+	۳	۰	+	۵

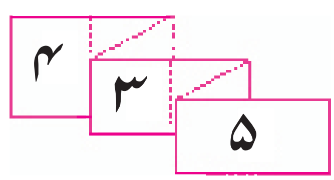

پھر تصویر میں دِکھائے ہوئے طریقے سے جلی لکیروں پر کاغذی پٹّی کو تہہ کرو۔

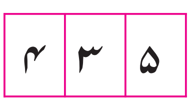

تہہ کرنے پر '+۰۰' اور '+۰' ڈھک جائیں گے اور عدد ۴۳۵ دِکھائی دے گا۔

اس طرح تہہ کی ہوئی پٹّی پر عدد اور تہہ کھولنے پر پٹّی پر اس کی توسیعی صورت دِکھائی دیتی ہے۔

اساتذہ کے لیے: اس طرح تہہ کاری کی پٹیاں بنا کر مختلف تین ہندسی عددوں کی توسیعی صورت اور ہندسوں کی مقامی قیمت سمجھنے کا موقع دیا جائے۔

عدد ۱۰۰۰ کا تعارف

ه	س	د	ا
۱	۱	۱	
	۹	۹	۹
	+		۱
	۱۰	۱۰	۱۰
۱	۰	۰	۰

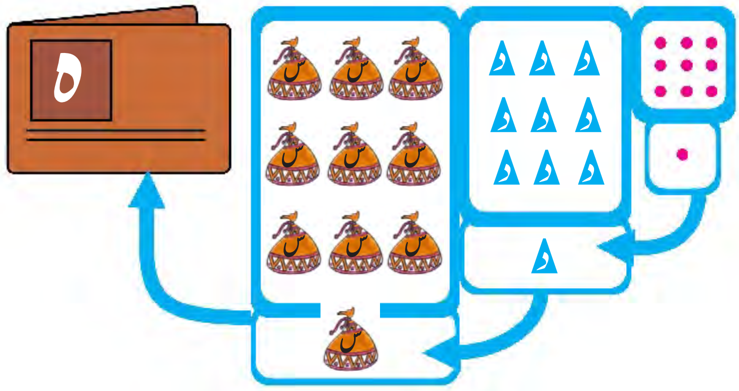

ہم نے دیکھا کہ حاصل والی جمع کرکے (۱۰۰) سو = ۱ + ۹۹ ہوتا ہے۔ اب ہم کھڑی ترتیب میں ۱ + ۹۹۹ کی جمع کریں گے۔ ۹ اکائی اور ۱ اکائی مل کر ۱۰ اکائی ہوتی ہے۔ اس کا ایک دہائی (حاصل کا) ہوتا ہے۔ ۹ دہائی اور ۱ دہائی مل کر ۱۰ دہائی ہوتی ہے۔ اس کا ۱ سیکڑہ (حاصل کا) ہوتا ہے۔ ۹ سیکڑہ اور ۱ سیکڑہ مل کر ۱۰ سیکڑہ ہوتا ہے۔ اس میں پھر ایک (حاصل کا) آتا ہے۔ اس کے لیے نیا مقام بنائیں گے۔ اسے ہزار کا مقام کہتے ہیں۔ عدد ۱۰۰۰ میں ہزار کے مقام پر ۱ اور دیگر تمام مقاموں پر ۰ ہے۔ اس عدد کو 'ایک ہزار' پڑھتے ہیں۔

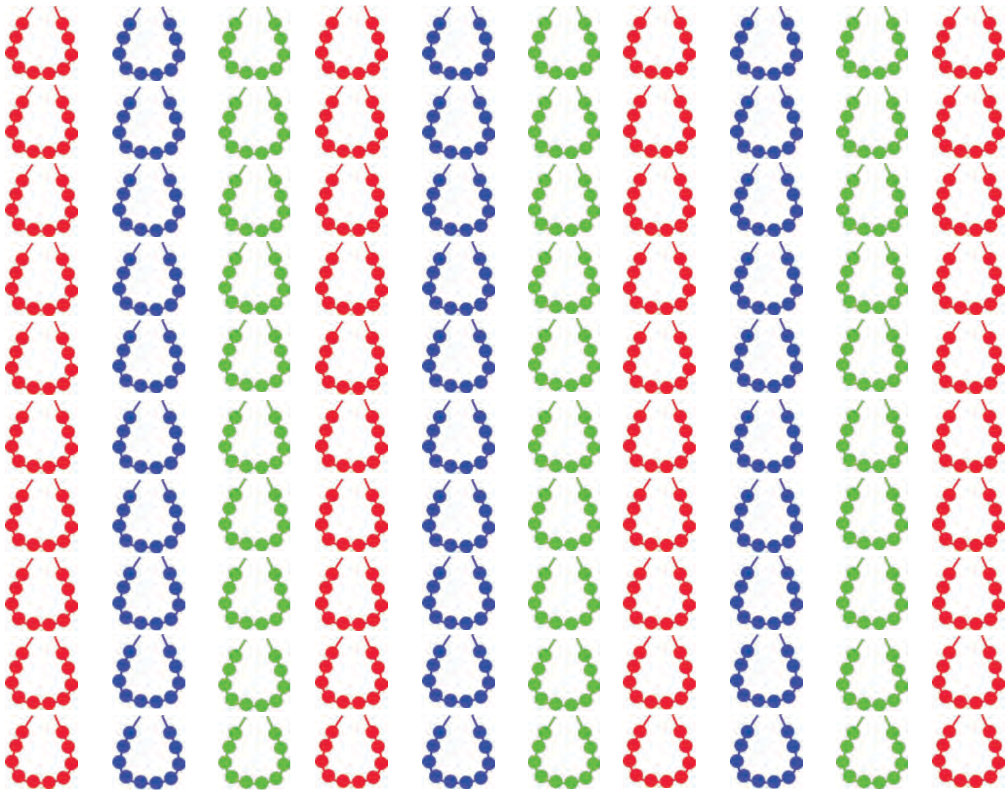

ایک مالا میں ۱۰ موتی، ایسی ۱۰۰ مالاؤں میں کل ۱۰۰۰ موتی ہیں۔ اس لیے ۱۰۰ دہائی کا مطلب بھی ۱۰۰۰ ہے۔